Press Release
March 16, 2017
For immediate release

SECP accelerates action against defaulting brokers

ISLAMABAD, March 16: The Securities and Exchange Commission of Pakistan (SECP) has accelerated its efforts to curb the misconduct, market abuse and financial crimes of defaulting brokers of Pakistan Stock Exchange. For the purpose, the SECP is effectively making use of the international cooperation forum for regulation of securities laws: the International Organization of Securities Commissions (IOSCO) to confront the bad players in the market. It is encouraging to note that these efforts got a positive response from international authorities.

After successfully obtaining information about British passports and travel details of the owners and director of defaulting brokerage house, the M.R. Securities, the SECP is now sharing these details with Financial Conduct Authority of the UK. The SECP is approaching the FCA, which is an effective regulator of the UK capital markets, to take up misappropriation of funds and illegal deposit taking by Mr. Mazhar Rafiq of M.R. Securities.

Furthermore, the SECP under IOSCO MMOU is providing the records and particulars of the owners of the defaulting brokers, Ace Securities, to the Canadian securities regulatory authorities, which were very responsive to the SECP's earlier requests for assistance in the matters of absconding brokers. Moreover, the SECP has also provided details of some potential defaulting brokers to the interior ministry for placement of their names on the exit control list.

At present, a the SECP is conducting a comprehensive scrutiny to find out the lapses that hinder it to effectively discharge its mandated task to control and minimize misconduct, market abuse and financial crime from regulated sectors under its jurisdiction. Considering that it is important to have unhindered access to information and data relating to the SECP's inquiries, investigations or inspections, the SECP has also written to the Ministry of Interior through Ministry of Finance, for its direct access to telephone call data, family tree of CNIC holders, immigration and passport record and facilities of digital/cyber forensics from relevant agencies.

The authorization of such an access to information/data will bolster SECP's enforcement regime at par with the international best practices and standards as set out by the IOSCO.

ایس ای سی پی نے ڈیفالٹ کرنے والے بروکروں کے خلاف ایکشن تیز کر دیا

اسلام آباد (16 مارچ) سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان نے صارفین کے سرمایہ میں بے ضابطگیوں، بدعنوانیوں اور حصص کی قیمتوں میں ہیر پھیر کرنے کے مرتکب بروکروں کے خلاف ایکشن مزید تیز کر دیا ہے۔ اس مقصد کے لئے سکیورٹیز کمیشن کی عالمی تنظیم، انٹرنیشنل آرگنائزیشن آف سکیورٹیز کمیشن (آئیسکو) کے پلیٹ فارم کو مستعدی سے استعمال کر رہا ہے اور اس تنظیم نے بھی ان کوششوں پر مثبت رد عمل دیا ہے۔

ایس ای سی پی نے ڈیفالٹ کرنے والے بروکر، میسرز ایم آر سکیورٹیز کا برطانوی پاسپورٹ اور دیگر سفری دستاویزات بڑی تگ و دو کے بعد حاصل کر لی ہیں جو کہ برطانیہ کی فنانشل کنڈیکٹ اتھارٹی کو بھجوائی جا رہی ہیں۔ فنانشل کنڈیکٹ اتھارٹی برطانیہ کی کیپٹل مارکیٹ کا موثر ریگولیٹری ادارہ ہے۔ ایس ای سی پی نے ایف سی اے سے رابطہ کر کے پاکستان میں ڈیفالٹ کرنے والے بروکر ایم آر سکیورٹیز کے مالک مظہر رفیق کے خلاف غیر قانونی ڈیپازٹ وصول کرنے پر برطانیہ کے قانون کے مطابق کارروائی کرنے کی درخواست کی تھی۔

اس کے علاوہ ایس ای سی پی نے آئیسکو کے پلیٹ فارم سے کثیر ملکی مفاہمتی یاداشت کے تحت پاکستان میں ڈیفالٹ کرنے والے بروکر، ایس (Ace) سکیورٹیز کی تفصیلات کینیڈا کے سکیورٹیز ریگولیٹری ادارے کو بھجوا رہے ہیں۔ اس ادارے نے بھی ایس ای سی پی کی درخواست پر بہت مثبت جواب دیا ہے۔ علاوہ ازیں ایس ای سی پی نے ممکنہ طور پر ڈیفالٹ کرنے والے بروکروں کی معلومات وزارت داخلہ کو بھجوا دیں ہیں تاکہ ان کے نام ایگزٹ کنٹرول لسٹ پر ڈالے جا سکیں۔

مارکیٹ میں مالی بے ضابطگیوں کی روک تھام اور سرمایہ کاروں کے اثاثوں کو محفوظ بنانے کے مقصد کے تحت ایس ای سی پی سٹاک مارکیٹ اور اس سے منسلک شراکت داروں کی مکمل چھان بین کر رہا ہے تاکہ ایسے عوامل کی نشاندہی کی جا سکے جو کہ مارکیٹ میں مسائل کھڑے کر سکتے ہیں۔

اپنی انکوائریوں، تفتیشی کارروائیوں اور معائنوں سے متعلقہ ڈیٹا اور دیگر معلومات تک آسان رسائی کے لئے ایس ای سی پی نے وزات خزانہ کے ذریعے وزارت داخلہ سے استدعا کی ہے کہ اسے ٹیلی فون کالز کے ریکارڈ، کمپیوٹرائزڈ شناخت رکھنے والوں کے رشتہ داروں، ترک وطن، پاسپورٹس کے ریکارڈ اور متعلقہ ایجنسیوں کی مدد سے ڈیجیٹل فورینزک سہولتیں فراہم کی جائیں۔

ان معلومات اور ڈیٹا تک براہ راست رسائی حاصل ہونے سے ایس ای سی پی کی انفورسمنٹ رجیم اور سکیورٹیز کیشن کی عالمی تنظیم، آئیسکو کی جانب سے طے کردہ معیارات کے مطابق ہو جائے گی۔